سوال

(725) حمل کی مدت کم ازکم چھ ماہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک سال تک اپنی بیوی سے غائب رہا اور اسے یہ معلوم بھی نہیں تھا کہ میں کہاں ہوں ۔ طویل مدت کے بعد جب میں واپس آیا تو آٹھ ماہ پچیس دن تک اس کے ساتھ رہا اور اسی دوران میں اس نے بچے کو جنم دیا تو نویں مہینے کے پورے ہونے سے پانچ پہلے اس نے بچے کو جنم دینے کی وجہ سے مجھے شک ہے ، آپ رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اگر نو ماہ سے کم مدت میں بچے کو جنم دے دے تو شک نہیں ہونا چاہیے کیونکہ حمل کی ازکم مدت چھ ماہ ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

وَحَملُهُ وَفِصـٰلُهُ ثَلـٰثونَ شَهرًا ﴿١٥﴾... سورة الاحقاف

''اور اس کا حمل اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے ۔'' اور فرمایا :

وَفِصـٰلُهُ فى عامَينِ ﴿١٤﴾... سورة لقمان

''اور دو برس میں اسکا دودھ چھڑانا ہوتا ہے ۔''

اس سے معلوم ہوا کہ حمل کی کم ازکم مدت چھ ماہ ہے ، لہذا اگر عورت ساتویں ماہ یا اس کے بعد بچے کو جنم دے تو اس میں شک کی کوئی بات نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص546

محدث فتویٰ